السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس عورت کے ہاتھ پر مہندی لگی ہواس کے وضو کا کیا حکم ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک روایت بیان کی جاتی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ "انگلیوں پر آٹا یا نیل پالش یا مٹی لگنے سے وضو صحیح نہیں ہوتا" جبکہ میں دیکھتی ہوں کہ بعض عورتیں اپنے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگائے ہوئے اور آٹا لگے ہاتھ لیے ہوئے نماز پڑھتی ہیں تو کیا یہ جائز ہے؟ اور جب ایسی عورتوں کو منع کیا جاتا ہے تو وہ کہتی ہیں۔ یہ چیزیں پاک ہیں وضو کو متاثر نہیں کرتیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم کے مطابق ان الفاظ میں کوئی روایت ثابت نہیں ہے۔ جہاں تک مہندی کی بات ہے تو اس کا رنگ ہاتھ اور پاؤں پر باقی رہنے سے کوئی اثر نہیں پڑتا وہ اس لیے کہ مہندی کا رنگ موٹا اور غلیظ نہیں ہوتا لیکن اس کے برعکس گوندھا ہوا آٹا، نیل پالش اور مٹی غلیظ ہوتی ہے۔ ان کی ایک موٹی تہہ ہوتی ہے جو پانی کو چمڑے تک نہیں پہنچنے دیتی۔ لہٰذا ان چیزوں کے ہوتے ہوئے چمڑے تک پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے وضو صحیح نہیں ہوتا۔ لہٰذا جب ہاتھ یا پاؤں پر مہندی کی ایسی تہہ لگی ہوئی ہو۔ جو چمڑے تک پانی نہ پہنچنے دے تو اس کو اتارنا اسی طرح لازم وضروری ہوگا۔ جس طرح گوندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا اتارنا۔ (سعودی فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [عورتوں کے لیے صرف]

### صفحہ نمبر 64

### محدث فتویٰ